س: دہشت گردی، انتہا پسندی جیسے عصر حاضر کے مسائل پر اسلامی نقطہ نظر کا تجزیہ کریں؟ یہ مسائل عالمی امن پر کیسے اثر انداز ہو رہا ہیں اور عالمی اسلامی تعلیمات ان مسائل کے حل میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

ج: تعارف:

دہشت گردی اور انتہاء پسندی عصر حاضر کے وہ سنگین مسائل ہیں۔ جنہوں نے عالمی امن کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ بدقسمتی سے کچھ انتہاء پسند گروہ اسلام کے نام استعمال کرتے ہوئے اپنے پر تشدد اعمال کو جائز قرار دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلام ایک عمل امن، رواداری اور بھائی چارے کا دین ہے۔ ان مسائل کا اسلامی نقطہ نظر سے تجزیہ کرنا ضروری ہے۔ تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ اسلام ان عالمی مسائل کا کیا حل پیش کرتا ہے۔

اسلام میں دہشت گردی اور انتہاء پسندی کا تصور:

اسلام ہر قسم کے تشدد اور دہشت گردی کی واضح طور پر مذمت کرتا ہے۔ قرآن مجید اور احادیث میں انسانی جان کی حرمت اور ظلم کے خلاف سخت احکامات موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ: جس نے ایک انسان کو ناحق قتل کیا۔ گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔ (القرآن)

Try to add the Arabic of quranic ayats

یہ آیت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے۔ کہ اسلام میں انسانی جان کی کتنی قدر ہے۔ اور بے گناہ افراد کا قتل کتنا بڑا جرم ہے۔ پیغمبرِ اسلام نے بھی ہمیشہ امن و امان کو فروغ دیا۔ اور معصوم جانوں کے تحفظ پر زور دیا

عالمی امن پر دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے اثرات:

دہشت گردی اور انتہاء پسندی نے دنیا بھر میں افراتفری، عدم استحکام اور نفرت کو فروغ دیا ہے۔ یہ عناصر نہ صرف مختلف معاشروں کے درمیان دوریاں پیدا کر رہے ہیں۔ بلکہ عالمی سطح پر امن کی راہ میں بھی رکاوٹ بن رہے ہیں۔ انتہاء پسند دہشت گردوں کی کارروائیاں مسلمانوں کی شبیہ کو مسخ کرتی ہیں۔ اور اسلام کے اصل پیغام سے دنیا کو دور کر رہی ہیں۔

Discuss this part in detail by giving subheadings

اسلامی تعلیمات کے مطابق دہشت گردی اور انتہاء پسندی کا حل:

اسلامی تعلیمات ان مسائل کے حل کے لئے درج ذیل اصول پیش کرتی ہے۔

(ب) تعلیم اور شعور کی بیداری:

اسلام نے ہمیشہ علم کو فروغ دیا ہے۔ انتہاء پسندی کی جڑیں جہالت اور غلط فہمیوں میں پوشیدہ ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔" (الحدیث)

(ت) عدل و انصاف کا قیام:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ترجمہ: "بیشک اللہ انصاف اور احسان کا حکم دیتا ہے۔" (القرآن)

جب معاشرتی انصاف فراہم کیا جائے گا۔ اور لوگوں کے حقوق محفوظ ہونگے تو انتہاء پسندی اور دہشتگردی کی طرف رجحان کم ہوگا۔ اسلامی معاشرے میں عدل و انصاف کے قیام سے امن و سکون قائم کیا جا سکتا ہے۔

(ث) بین المذاہب ہم آہنگی اور رواداری:

اسلام بین المذاہب ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیتا ہے۔ نبی کریم نے غیر مسلموں کے ساتھ پر امن بقائے باہمی کی مثالیں قائم کیں۔ جیسے مدینہ

کے معاہدے قرآن میں کہا گیا۔

ترجمہ: "تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔ اور میرے لئے میرا دین۔ (القرآن)

یہ آیت اس بات کا ثبوت ہیں۔ کہ اسلام مذہبی آزادی اور دوسروں کے عقائد کا احترام کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ اگر مسلمان اور غیر مسلم ایک دوسرے کے عقائد کا احترام کریں۔ تو عالمی امن کے قیام میں مدد ملے گی۔

(۶) اعتدال پسندی:

اسلام میں اعتدال اور میانہ روی کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

ترجمہ: "اور ہم نے تمہیں ایک درمیانی امت بنایا ہے" (القرآن)

اسلامی معاشرہ اعتدال پسندی پر قائم ہوتا ہے۔ جہاں انتہاء پسندی نظریات کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ مسلمانوں کو ہر معاملے میں اعتدال اور توازن اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تاکہ شدت پسندی اور تشدد سے بچا جا سکے۔

Add more arguments. A 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages

حاصل کلام:

اسلام امن برداشت اور انصاف کا دین ہے۔ جو دہشت گردی اور انتہاء پسندی جیسے مسائل کی سختی سے مذمت کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تعلیم، عدل انصاف، رواداری اور اعتدال پسندی کو فروغ دے کر دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے چیلنجز کا کامیابی سے مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ عالمی سطح پر اسلامی تعلیمات کے صحیح نفاذ سے امن کا قیام ممکن ہے۔ جو بین الاقوامی استحکام اور بھائی چارے کی راہ ہموار کرے گا۔

07